www.KitaboSunnat.com

عام یا خاص) حالانکہ اس زیارت کی مشروعیت یا استحباب کے حق میں صریح صحیح احادیث موجود ہیں جن کے بعد ان باطل اور من گھڑت روایات کی کوئی ضرورت نہیں جو کسی بھی شرعی مسئلہ میں قابلِ استناد نہیں بلکہ جن کی روایت کی بھی اجازت نہیں ہاں صرف ایک شرط کے ساتھ کہ ان کا جھوٹ اور من گھڑت ہونا بیان کر دیا جائے تاکہ مندرجہ ذیل فرمانِ نبوی کی وعید سے بچا جا سکے۔

"من حدث عنی بحدیث و یری انه کذب فهو احد الکاذبین"

جو مجھ سے ایسی بات منسوب کرے حالانکہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹ ہے، وہ دو جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے یعنی یا گھڑنے والا یا جھوٹ پھیلانے والا۔

یہ حدیث صحیح مسلم وغیرہ میں مغیرہ بن شعبہؓ اور سمرہ بن جندبؓ سے متعدد الفاظ کے ساتھ مرفوعاً آئی ہے۔ ——————— واللہ اعلم

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ

(نوٹ: عربی عبارتوں کی طباعت میں کچھ غلطیاں رہ گئی تھیں، جن کی تصحیح اب الحمد للہ ترجمے میں ہی کر دی گئی ہے۔ (ادارہ)

عبدالرحمٰن عاجز (مالیرکوٹلوی)

بڑھے چلو

توحید کے عَلَم کو اٹھا کر بڑھے چلو
دنیائے کفر و شرک پہ چھا کر بڑھے چلو!

سوزِ دل و جگر سے جلا کر چراغِ دیں
دینِ نبیؐ کی شان بڑھا کر بڑھے چلو!

ہر اک نشانِ کفر مٹا کر جہان سے
ہر بتکدے کو آگ لگا کر بڑھے چلو!

دیں ہی فقط ہے اہلِ محبت کا راستہ
یہ راستہ ہر اک کو دکھا کر بڑھے چلو!

پھر سر اٹھا سکے نہ کبھی کفر پیشِ حق،
سر پہ وہ اس کے ضرب لگا کر بڑھے چلو!

آ جائے اگر وقتِ شہادت زہے نصیب
تیغ و تبر سے تن کو سجا کر بڑھے چلو!

عاجزؔ یہ جسم و جاں تو امانت خدا کی ہے
راہِ خدا میں ان کو لٹا کر بڑھے چلو!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ